© rasailojaraid.com

ِ زیر نظر تصنیف ادبی حلقوں میں مقبول اور قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ اسی ادارہ سے برائے تبصرہ دو اور کتابیں بھی موصول ہوئیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد از ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی۔ ابوالکلام آزاد از عبداللہ بٹ دونوں کتابیں ۱۵۰ سے زائد صفحات پر مشتمل ہیں۔ ادبی اور تاریخی لحاظ سے دونوں کا معیار بلند ہے۔ اردو ادب میں بہترین اضافہ ہے ارباب ذوق ان کی قدر کریں گے تاہم ٹائٹل پر تصاویر کی نمائش نے کتابوں کی معنوی اور روحانی اہمیت کو کم کردیا ہے (ع ح ق)

مفید الواعظین (پشتو) تصنیف مولانا رشید احمد حقانی۔ صفحات ۲۸۵۔ قیمت ۱۲ روپے۔ پتہ مولانا رشید احمد حقانی مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور پیش نظر کتاب مولانا رشید احمد حقانی کے پشتو سلسلہ تصنیف کا نقش ثالث ہے موصوف دارالعلوم کے فاضل، مدرس اور مفتی اعظم مولانا محمد فرید صاحب کے برخوردار ہیں۔ مفید الواعظین میں مختلف موضوعات، تبلیغی و اصلاحی عنوانات، اصلاح معاشرہ اور انسانی ضرورت کے مختلف پہلوؤں پر علمی اصلاحی اور تبلیغی طریقے سے مواعظ جمع فرمائے ہیں کتاب کے آخر میں مسئلہ سماع الموتی لحیات الانبیاء اور مسئلہ تقدیر بھی ایک رسالہ کی شکل میں منسلک ہے جو پشتو حلقوں میں مقبول مفید اور نافع ثابت ہو رہے ہیں خدا کرے کہ موصوف انہیں اردو میں بھی منتقل کردیں تاکہ افادہ عام ہو اور زیادہ سے لوگ نفع اٹھا سکیں (ع ح ق)

بقیہ: صہ ۵۷

الحدیث النبوی — العقیدہ — مقارنۃ الادیان

خطابت عملی — التصوف — علوم الحدیث

ثقافت الاسلامیہ — مذاہب وتیارات ہدامہ — علوم القرآن — خطابت نظری

ان موضوعات پر اساتذہ کرام مخصوص انداز میں بحث فرماتے۔ ازہری ہونے کی حیثیت سے موضوع پر عبور کا احساس دلانے کے لئے جمہور کی رائے کو رد کرکے خود اپنی رائے منصفانہ رنگ میں پیش کرتے۔ جیسا کہ اس پر آئندہ اوراق میں انشاءاللہ تفصیل سے عرض کروں گا۔

مذکورہ موضوعات میں سے جن موضوعات پر اہمیت سے بحث ہوتی رہی۔ ان میں سے ایک موضوع "استشراق" تھا۔ مصر خود کافی مدت تک استعمار کا شکار رہا۔ بلکہ اب بھی مصر میں کافی عیسائی رہ رہے ہیں۔ اس لئے مصری مسیحیت سے کافی واقفیت رکھتے ہیں۔ مصر میں عام مسلمان بھی مسیحوں کے مذہب اور اسلام کے خلاف انکی نامراد سازشوں کے متعلق معلومات سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس لئے بحث میں زیادہ تر اسی موضوع "التبشیر والہدامہ" اور استشراق وغیرہ کو اختیار کیا گیا۔" دورہ تدریبیہ" کے شرکاء کو اس موضوع پر واقفیت کے لئے ایسے اشخاص اور ڈاکٹر و ں کو متعین کیا گیا ہے جو خود بھی اس میدان کارزار کے نگہبان رہے۔ بعد میں اللہ نے نور ایمان سے ان کے دلوں کو منور فرمایا چونکہ یہ دورہ خطباء اور ائمہ کے لئے تھا اس لئے دوسرے نمبر پر ان موضوعات میں "خطابت" کو زیادہ اہمیت دی گئی تھی۔

(جاری ہے)

© rasailojaraid.com